6315- عورت کی طلاق کا سبب بننے والا شخص

سوال

ایک شخص نے اپنی بیوی اوروالدین کی لاعلمی میں شادی کرلی، گھروالوں کا گمان ہے کہ یہ بیوی اہل سنت سے تعلق نہیں رکھتی اس لیے والدہ اسے طلاق دینے پراصرار کرتی ہے، والدہ نے بیٹےک واسے طلاق دینے پر مجبور کردیا تواس شخص نے ماں کی بات تسلیم کرتے ہوئے بیوی کوطلاق دے دی.
پھر والدہ اس پرنادم ہوئی اب وہ یہ دریافت کرنا چاہتی ہے کہ آیا کیا اسے اس عمل پرگناہ تونہیں ہوگا، اوراگروہ گنھگار ہے تواس کا کفارہ کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

صحیح یہی ہے کہ بغیرکسی عذراورسبب کے عورت کوطلاق دینا جائزنہیں کیونکہ یہ عورت پر ظلم ہے، اورپھر بغیر کسی سبب کے نعمت زوجیت کوختم اورتباہ کرنا، اوراس خاندان کوضائع کرنا ہے جسے اللہ سبحانہ وتعالی نے بنی آدم کے لیے ایک نعمت قرار دیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام وسکون پاؤ، اس نے تمہارے درمیان محبت وہمدردی قائم کردی، یقیناً غوروفکر کرنے والوں کے لیے اس میں بہت ساری نشانیاں ہیں}. الروم (21).

اوروالدین کی اطاعت وفرمانبرداری توہراس کام میں ہے جسے اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پسند کرتے ہیں، اس کام میں والدین کی اطاعت جائزنہیں جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے.

جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ سبحانہ وتعالی کی معصیت ونافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت نہیں، بلکہ اطاعت تو نیکی کے کام میں ہے"

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اوراگروہ دونوں تجھ پراس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو توان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا اوراس کی راہ چلنا جو میری طرف جھکا ہوا ہو، تمہارا سب کا میری طرف لوٹنا میری ہی طرف ہے، تم جو کچھ کرتے ہو اس سے پھر میں تمہیں خبردار کرونگا}. لقمان (15).

ماں یا باپ پراس کا کوئی کفارہ نہیں اگروہ ایسا کربیٹھیں ت وانہیں اللہ سے توبہ واستغفار کرنی چاہیے، اوراس معاملہ کی اصلاح کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اورانہیں دوبارہ جمع کردیں، تو انہیں اس میں اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ان کے اکثر خفیہ مشروں میں کوئی خیر نہیں، ہاں بھلائی اس کے مشورے میں ہے جو خیرات کا یا نیک بات کا یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم کرے، اور جو شخص صرف اللہ تعالی کی رضامندی حاصل کرنے کے ارادہ سے یہ کام کرے اسے ہم یقیناً بہت بڑا ثواب دیں گے }. النساء (114).